بسم اللہ الرحمن الرحیم

زکوٰۃ اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ زکوٰۃ کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ قرآن مجید میں 26 مقامات پر زکوٰۃ کو نماز کے ساتھ ایک ہی آیت میں بیان کیا گیا ہے۔

زکوٰۃ کے معنی

لغوی معنی: • النَّماء و الزّیادۃ: نشونما دینا اور زیادہ کرنا

• الطّھارۃ: پاک کرنا، تزکیہ کرنا

یعنی زکوٰۃ دینے سے مال پاک ہوتا ہے اور اس میں اضافہ بھی ہوتا ہے۔

اصطلاحی معنی: وہ مقررہ مالی حصہ جو اللہ تعالیٰ نے مستحق افراد کو دینے کے لیے ہر صاحبِ نصاب مسلمان پر فرض کیا ہے۔

زکوٰۃ کی فرضیت

زکوٰۃ مکہ میں فرض ہوگئی تھی البتہ اس کے تفصیلی احکامات سنہ 2ھ میں مدینہ میں نازل ہوئے۔

زکوٰۃ کی فضیلت

• زکوٰۃ ادا کرنے والا ایمان کا ذائقہ چکھتا ہے۔
• زکوٰۃ اللہ کے قرب، رضا، دیدار اور اس کی رحمت پانے کا ذریعہ ہے۔
• زکوٰۃ ادا کرنے والے کے لیے فرشتے دعائیں کرتے ہیں۔
• زکوٰۃ ادا کرنا گناہوں اور خطاؤں کو مٹانے کا ذریعہ ہے اور اس سے نیکیوں کے مزید دروازے کھلتے ہیں۔
• زکوٰۃ ادا کرنے سے مال میں اضافہ ہوتا ہے۔
• زکوٰۃ مال کے شر کو ختم کر دیتی ہے اور اس کی حفاظت کا ذریعہ بنتی ہے۔
• زکوٰۃ کی ادائیگی آگ کے عذاب، قبر کی حرارت اور بری موت سے بچاتی ہے۔
• زکوٰۃ ادا کرنے والا قیامت کے دن صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔
• زکوٰۃ ادا کرنے والا قیامت کے دن کی گرمی اور اس دن کے خوف و غم سے محفوظ رہے گا۔
• زکوٰۃ ادا کرنے والے کے لیے جنت کی بشارت ہے۔

زکوٰۃ ادا نہ کرنے پر وعید

• زکوٰۃ کی فرضیت کا انکار کفر اور سستی کی وجہ سے زکوٰۃ ادا نہ کرنا فسق ہے۔
• زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔
• جس مال سے زکوٰۃ ادا نہ کی جائے وہ مال تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔
• زکوٰۃ نہ دینے والے کے لیے آگ کی وعید ہے۔
• جس مال کی زکوٰۃ ادا نہ کی جائے وہ قیامت کے دن مالک کے لیے وبال جان بن جائے گا۔
• زکوٰۃ نہ دینے والے کا مال قیامت کے دن گنجا سانپ بن کر اسے ڈسے گا اور کاٹے گا۔
• سونے اور چاندی کی زکوٰۃ نہ دینے والے کے پہلو، پیشانی اور کمر کو داغا جائے گا۔
• زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو قحط سالی میں مبتلا کر دیا جاتا ہے۔

زکوٰۃ اور نیت

ہر عمل کے لیے نیت ضروری ہے۔ نیت کے بغیر دیا ہوا مال زکوٰۃ شمار نہیں ہوگا۔ زکوٰۃ، خالصتاً اللہ کے لیے، اس کے چہرے کے دیدار کی خاطر اور آخرت کا گھر چاہنے کے لیے دینی چاہیے۔ ناموری، ریاکاری یا احسان جتانے کی غرض سے دی گئی زکوٰۃ قبول نہیں۔

زکوٰۃ کی شرائط

مسلمان: مسلمان مرد، عورت، عاقل، غیر عاقل، بالغ، غیر بالغ پر زکوٰۃ فرض ہے۔

آزاد: غلام پر زکوٰۃ نہیں کیونکہ وہ کسی چیز کا مالک نہیں ہوتا۔

صاحب نصاب: نصاب، شریعت کی مقرر کردہ وہ مقدار ہے جس پر زکوٰۃ کی ادائیگی لازم آتی ہے۔ مال نصاب سے کم ہو تو زکوٰۃ نہیں۔

کامل ملکیت: مال قبضے میں ہو، ذاتی ملکیت ہو، زیرِ تصرف ہو۔

ایک سال گزرنا: نصاب پر ایک قمری سال گزر چکا ہو۔ قمری سال اس دن سے شروع ہوگا جس روز چیز نصاب کے مطابق ملکیت میں آ جائے گی۔

قرض سے پاک: مال جو نصاب کو پہنچ چکا ہے قرض سے پاک ہو۔

زائد از ضرورت: نصاب بنیادی ضروریاتِ زندگی سے زائد ہو۔

نموکی صلاحیت: مال میں نشو و نما یعنی اضافے کی صلاحیت ہو۔

حلال مال: حرام طریقوں سے کمایا ہوا مال نہ ہو۔

زکوٰۃ دینے کے آداب

• زکوٰۃ کے لیے پسندیدہ مال میں سے خرچ کرنا چاہیے۔ نکمی، ردی اور خبیث چیز دینے سے بچنا چاہیے۔
• زکوٰۃ دینے والا اپنی مرضی سے زیادہ زکوٰۃ دے سکتا ہے۔
• زکوٰۃ سے بچنے کے لیے حیلہ کرنا منع ہے۔ یعنی کسی اکٹھے مال کو الگ الگ کر دینا یا الگ الگ مال کو یکجا کر دینا تاکہ مال نصاب سے کم ہو جائے اور زکوٰۃ نہ دینی پڑے۔
• مشترک کاروبار کے حصہ داران کو اپنے حصے کی نسبت سے زکوٰۃ ادا کرنی ہوگی۔
• ضرورت کے تحت سال مکمل ہونے سے پہلے زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے۔
• عورت اپنے مال (نقدی، زیور) کی زکوٰۃ کی خود ذمہ دار ہے۔ لیکن اگر شوہر اس کی طرف سے زکوٰۃ ادا کرتا ہے تو زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔
• نفلی صدقہ اور ٹیکس وغیرہ ادا کرنے سے زکوٰۃ کا فرض ساقط نہیں ہوتا۔

زکوٰۃ وصول کرنے کے آداب

• عامل زکوٰۃ کو حساب کتاب اور اندازے کا ماہر ہونا چاہیے۔
• زکوٰۃ کا مال لانے والے کے لیے رحمت اور برکت کی دعا کرنی چاہیے۔
• زکوٰۃ وصول کرنے میں حق سے زیادہ لینے سے بچنا چاہیے۔
• زکوٰۃ میں اوسط درجے کا مال لیا جائے، نہ بہت عمدہ اور نہ ہی خراب۔
• زکوٰۃ امانت داری سے وصول کی جائے۔ خیانت اور خرد برد سے بچا جائے اور زکوٰۃ کے مال میں سے کچھ بھی چھپایا نہ جائے۔
• زکوٰۃ وصول کرنے والے کو زکوٰۃ دینے والے سے تحفہ نہیں لینا چاہیے۔
• زکوٰۃ جس جگہ سے وصول کی جائے اُسی جگہ تقسیم کرنا افضل ہے البتہ ضرورت کے تحت دوسری جگہ بھجوانا جائز ہے۔

© AL-HUDA INTERNATIONAL WELFARE FOUNDATION

زکوٰۃ کے وجوب والی اشیاء

مال	نصاب	شرح ادائیگی
سونا	7.5 تولے	2.5%
چاندی	52.5 تولے	2.5%
• نقدی اور کرنسی • مال تجارت مع منافع	سونا اور چاندی میں سے جس کی قیمت کم ہو اس کے برابر	2.5%
غلہ اور پھل	5 وسق / 725 کلو 20 من	بارانی زمین: عشر 1/10 غیر بارانی: نصف عشر 1/20
اونٹ	5	1 بکری
بکری / بھیڑ	40	1 بکری
گائے / بھینس	30	1 سال کا بچھڑا / بچھڑی
رکاز (خزانہ)	نصاب نہیں ہے	خمس / 20%

وضاحت

• سونا چاندی دو مختلف اجناس ہیں۔ ان کو ملا کر نصاب نہیں بنایا جائے گا۔

• سونا چاندی کے زیر استعمال زیور پر بھی زکوٰۃ ہے۔

• مال تجارت کسی بھی قسم کا ہو اس پر زکوٰۃ ہوگی۔ مال تجارت کی زکوٰۃ ادا کرتے ہوئے دوران سال قیمت کی کمی بیشی کا لحاظ نہیں کیا جائے گا۔

• غلے اور پھلوں پر سال گزرنے کی شرط نہیں سال میں دو دفعہ پیداوار ہو تو دونوں دفعہ زکوٰۃ ادا کرنا ہوگی۔ پھلوں کے وزن کا اندازہ لگا کر زکوٰۃ دی جائے گی۔

• جانوروں کی تعداد بڑھنے پر اسی اعتبار سے زکوٰۃ بھی زیادہ دینی ہو گی۔ زکوٰۃ ان جانوروں پر ہے جو نصف سال سے زائد قدرتی وسائل پر گزارہ کریں۔ مالک کے خرچ پر پلنے والے ذاتی استعمال کے جانوروں پر زکوٰۃ نہیں۔ کھیتی باڑی کرنے والے جانوروں پر بھی زکوٰۃ نہیں، تجارت کی غرض سے پالے گئے جانوروں کی آمدنی پر زکوٰۃ ہوگی۔

جن اشیاء پر زکوٰۃ نہیں

• ذاتی استعمال کی اشیاء جیسے گھر، سواری، فرنیچر، مویشی وغیرہ

• غلام، گھوڑے، گدھے، خچر

• سبزی، عاریت کے درخت، کام کرنے والے جانور

• آلاتِ تجارت، دکانیں، ٹیکسیاں

• لوہا، تانبا، پیتل، سیسہ وغیرہ

• جواہر یعنی ہیرا، موتی، یاقوت، زمرد، الماس، مرجان وغیرہ

• مالِ ضمار یعنی وہ مال جس کے واپس ملنے کی امید نہ ہو خواہ وہ کسی کو دیا گیا قرض ہو یا کہیں ڈوب گیا ہو۔ ایسا مال مل جانے کی صورت میں ایک مرتبہ زکوٰۃ ادا کرنا کافی ہے۔

مصارف زکوٰۃ

قرآن مجید نے زکوٰۃ کے آٹھ مصارف بیان کیے ہیں۔ ان تمام مصارف میں زکوٰۃ تقسیم کرنا ضروری نہیں۔ ان میں سے کسی ایک یا زیادہ میں دی جا سکتی ہے۔

فقراء: اپنی ضروریات پورا کرنے کے لیے مطلوبہ وسائل سے محروم افراد

مساکین: جن کے پاس کچھ مال ہو مگر اتنا نہ ہو جو کفایت کر سکے۔

زکوٰۃ وصول کرنے والے: زکوٰۃ کی وصولی و تقسیم اور اس کے حساب کتاب پر مامور افراد۔

تالیفِ قلب کے لیے: نومسلموں اور اسلام کے لیے دل میں نرم گوشہ رکھنے والے غیر مسلموں کی دل جوئی اور تالیف کے لیے۔

گردنیں آزاد کرنے میں: غلام آزاد کرنے یا قیدیوں کی رہائی کے لیے۔

مقروض: قرض دار، مصیبت زدہ یا جن پر تاوان وغیرہ پڑ گیا ہو۔

فی سبیل اللہ: اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے کی جانے والی کوششوں میں خواہ جہاد ہو یا قتال۔

مسافر: دورانِ سفر مشکل کا شکار ہونے والوں کے لیے۔

زکوٰۃ کے غیر مستحق لوگ

• والدین، بیوی اور اولاد

• مال دار اور تندرست آدمی

• بنو ہاشم اور بنو مطلب

• کافر و مرتد

اہم نکات

• حکومت یا بینک کے زکوٰۃ کاٹ لینے سے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔

• مستحق رشتہ داروں کو زکوٰۃ دینا افضل ہے۔

• شوہر ضرورت مند یا مقروض ہو تو بیوی اسے زکوٰۃ دے سکتی ہے۔ مگر شوہر بیوی کو زکوٰۃ نہیں دے سکتا۔

• جن پر زکوٰۃ فرض نہیں وہ نفلی صدقہ کر سکتے ہیں۔ نفلی صدقہ اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم کا باعث بنتا ہے۔ یہ اللہ کے غصہ کو دور کرتا ہے۔ قیامت کے دن مومن اپنے صدقہ کے سائے میں ہوگا۔

• زکوٰۃ کے مستحق نہ ہوں تو سوال کرنے سے بچنا چاہیے کیونکہ بے جا سوال کرنا (مانگنا) حرام ہے۔ ایسا شخص قیامت کے دن چھلے ہوئے منہ کے ساتھ آئے گا۔

الھدیٰ پبلیکیشنز پرائیوٹ لمیٹڈ

اسلام آباد: 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد پاکستان فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9

کراچی: پلاٹ نمبر 8 سی، نشاط لین نمبر 6، نشاط کمرشل خیابان، فیز 6، ڈی ایچ اے کراچی، پاکستان فون: +92-21-35844041-2

06010139

www.alhudapk.com

www.farhathashmi.com

AL-HUDA

Publications (Pvt) Ltd.

زکوٰۃ

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ٥

''اور جو زکوٰۃ میں سے تم دیتے ہو جس سے تم اللہ کا چہرہ (دیدار) چاہتے ہو تو یہی لوگ دگنا دیے جانے والے ہیں۔''

(الروم:39)

ePamphlet